بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۱۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

قادیان

خطبہ نمبر ۴۷

یوم دوشنبہ

جلد ۳۲	۲۵ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش	۸ محرم الحرام ۱۳۶۴ھ	۲۵ دسمبر ۱۹۴۴ء	نمبر ۳۰۱

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۴ ماہ فتح سیدنا حضرت امیر المؤمنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ ۔۔۔ حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ حرم ثالث سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کچھ حرارت ہو رہی ہے دعائے صحت کیجائے ۔۔۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب جو ناک کے زخم کا جس سے خون بہتا تھا علاج لاہور کے تشریف لے گئے تھے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اب آرام ہے ۔۔۔ جلسہ سالانہ سے متعلق تمام انتظامات تکمیل کو پہنچ گئے ہیں۔ نظامت اندرون کے علاوہ آج شام سے نظامت دار العلوم نے بھی کام شروع کر دیا ہے۔ جو فی الحال تمام بیرونی محلہ جات میں فروکش ہونے والے مہمانوں کے کھانے کا انتظام اور دیگر ضروریات مہیا کر رہی ہے۔ دور دراز کے مہمان کافی تعداد میں پہنچ چکے ہیں۔ آج دوپہر تک آنے والی تعداد انتیس سو تک پہنچ چکی تھی ۔۔۔ کل مولوی نور الحق صاحب مولوی فاضل واقف تحریک جدید کے ولیمہ کی دعوت دفتر ڈاک میں دی گئی جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی شرکت فرمائی اور دعا کی۔ آج بعد نماز مغرب مولوی فضل الٰہی صاحب بھیروی ...

خطبہ جمعہ

قوم خلوت میں نہیں بلکہ ہمیشہ جلوت میں تیار ہوتی ہے

جلسہ سالانہ بہت دعا اور گریہ و زاری کرنے کا موقعہ ہے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۲ ماہ فتح ۱۳۲۳ ہش مطابق ۲۲ دسمبر ۱۹۴۴ء

مرتبہ۔ رحمت اللہ خان صاحب شاکر

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
اللہ تعالیٰ کی طرف سے جتنے کام دنیا میں جاری کئے جاتے ہیں۔ خواہ وہ اس کی روحانی شریعت کے مطابق ہوں۔ یا اس کے بنائے ہوئے طبعی قانون کے مطابق ہوں سب میں

ایک لہر

پائی جاتی ہے۔ یعنی ان میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے سمندر بنائے ہیں تو ان میں بھی لہروں کا ایک سلسلہ جاری ہے۔ خدا تعالیٰ نے پہاڑ بنائے ہیں تو ان میں بھی لہروں کا ایک سلسلہ جاری ہے۔ خدا تعالیٰ کی ہوائیں چلتی ہیں۔ تو ان میں بھی لہروں کا سلسلہ جاری ہے خدا تعالیٰ کی بنائی ہوئی آگ جلتی ہے۔ تو اس میں بھی لہروں کا ایک سلسلہ جاری ہے۔ کبھی شعلہ اوپر اٹھتا ہے۔ اور کبھی نیچے آتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو روحانی سلسلے قائم ہوتے ہیں۔ ان کا بھی یہی حال ہے۔

بعض دن خدا تعالیٰ کے خاص فضلوں

کے ہوتے ہیں۔ اور بعض دن ابتلاؤں اور ٹھوکروں کے آتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے ایک الہام میں فرمایا ہے۔ کہ افطر و اصوم۔ یعنی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ میں کبھی افطار کرتا ہوں۔ اور کبھی روزہ رکھتا ہوں۔ یعنی کبھی میری طرف سے دنیا پر ابتلا آتے ہیں۔ اور کبھی میں ان ابتلاؤں اور ٹھوکروں کو واپس لے لیتا ہوں۔ اور ان کو ہٹا دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں

القابض اور الباسط

بھی نام ہیں۔ یعنی وہ قبض بھی کرتا ہے۔ اور بسط بھی کرتا ہے۔ یہ لہروں کا سلسلہ جو ہے۔ اس کی حکمت وہی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں رات اور دن کی حکمت بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ فرمایا وجعلنا اللیل لباساً و جعلنا النھار معاشاً۔ (سورہ عم یتساءلون ع۱) یعنی رات کا وقت انسان کے لئے لباس کے رنگ میں آتا ہے۔ جو اس کی کمزوریوں کو ڈھانپ لیتا ہے۔ انسان اپنی فطرت کے لحاظ سے متواتر کام نہیں کر سکتا۔ اگر اسے متواتر کام پر لگا دیا جائے۔ تو ایک وقت ایسا آئیگا۔ کہ وہ تھک جائیگا۔ اور بے ہوش ہو کر گر پڑیگا۔ انسان کی اس کمزوری کو ڈھانپنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے رات بنائی ہے انسان کی یہ جو کمزوری ہے۔ کہ وہ متواتر کام نہیں کر سکتا اور تھک جاتا ہے۔ رات اس کمزوری کو ڈھانپ لیتی ہے۔ اور دن چڑھنے پر وہ پھر کام کرنے کے قابل ہو جاتا ہے۔ یہی حالت روحانی ترقی اور روحانی توقیات کی ہے۔ انسان پر بھی ایسے وقت آتے ہیں۔ جب اس کی روحانیت قبض کی حالت میں ہوتی ہے۔ اور اس پر ایسے وقت بھی آتے ہیں۔ جب اس کی روحانیت پر بسط کی حالت ہوتی ہے۔ ایک

معمولی درجہ کے مومن

پر بھی کوئی وقت ایسا آتا ہے جب وہ سمجھتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مل گیا ہے۔ اور اس کا خدا اسکے سامنے ہے۔ اور اپنے سارے جلال اور ساری شان و شوکت کے ساتھ اس پر ظاہر ہو رہا ہے۔ اور دوسرے وقت میں وہی مومن اپنی نماز کو کھڑا کرنے میں لگا ہوتا ہے۔ وہ اسے کھڑا کرتا ہے۔ مگر وہ گرتی ہے۔ وہ اسے پھر کھڑا کرتا ہے۔ اور وہ پھر گرتی ہے وہ پھر کھڑا کرتا ہے۔ مگر وہ پھر گرتی ہے۔ اور یہ حالت معمولی درجہ کے مومن کے ساتھ ہی مخصوص نہیں بلکہ

اونچے درجہ کے مومن

بھی اپنے اپنے مدارج کے لحاظ سے اس حالت میں سے گزرتے ہیں۔ ایمان و روحانیت کے اعلیٰ مقامات میں بھی انسان پر یہ حالت گزرتی ہے۔ گو اس حد تک نہیں۔ جس حد تک کہ معمولی درجہ کے مومنوں پر گزرتی ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ اعلیٰ درجہ کے مومن پر بھی قبض اور بسط کی حالت آتی ہے۔ اور یہ حالت انسان کو جگانے اور بیدار کرنے کے لئے آتی ہے۔ جیسے نماز میں کبھی انسان قیام کرتا ہے کبھی رکوع کرتا ہے۔ کبھی سجدہ کرتا ہے۔ اور کبھی قعدہ۔ اگر ایک ہی حالت ہو۔ تو انسان پر غفلت طاری ہو جائے۔ اور کمزوری پیدا ہو جائے۔ یہ مختلف حالتیں اس لئے رکھی ہیں۔ کہ انسان پر غفلت طاری نہ ہونے پائے۔ اور قیام میں ہی رہنے کی وجہ سے عادت کے طور پر وہ الفاظ کو ادا نہ کرتا رہے۔ یا رکوع میں اگر ہو تو

عادت کے طور پر

ہی وہ نماز کے الفاظ کو نہ ادا کرتا جائے یا سجدہ کی عادت کے ماتحت وہ غافل ہو کر الفاظ منہ سے نہ نکالتا رہے۔ اور ایک حالت سے دوسری بدلنے کی وجہ سے اسکی غفلت دور ہو جائے۔ اور وہ سوچ سمجھ کر نماز کو ادا کرے۔ اسی طرح انسان کی روحانیت میں بھی قبض اور بسط کی حالت ہوتی ہے۔ تا وہ کسی حالت کا عادی ہو کر ترقی سے محروم نہ ہو جائے۔

ایڈیٹر: غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر یہ حالتیں بدلتی نہ رہیں۔ اور انسان پر ایک ہی حالت رہے۔ تو اگر یہ حالت قبض کی ہے۔ اور یہی حالت ہمیشہ رہے تو اس کا دل مرجھا جائیگا۔ اور اگر بسط کی حالت ہی رہے تو وہ عادتاً عبادت کرنے لگ جائیگا اور اسکی نیکیوں میں عزم و ارادہ اور خواہش باقی نہ رہیگی۔ پس انسانی مقام کو قائم رکھنے کے لئے اور اس لئے کہ نیکی کرتے ہوئے اس کا ارادہ اور عزم بھی قائم رہے اور اس کی توجہ بھی قائم رہے۔ ہر مومن پر خواہ اس کا مقام بڑا ہو یا چھوٹا لہروں کا زمانہ آتا رہتا ہے۔ اور ہر مومن اپنے اپنے مقام کے لحاظ سے کبھی اونچا اٹھتا ہے۔ اور کبھی نیچے گرتا ہے۔ اور کبھی درمیانی حالت میں ہوتا ہے۔ اور ہر مومن اپنے اپنے مقام کے لحاظ سے لہروں کے پیچھے چلتا ہے۔ اور یہ

لہروں کا سلسلہ

تمام قانون قدرت میں چلتا ہے۔ یہ سلسلہ انفرادی حالات میں بھی ہوتا ہے۔ اور قومی حالات میں بھی ہوتا ہے۔ قوموں پر بھی کبھی قبض کی حالت آتی ہے۔ اور کبھی بسط کی۔ کبھی قوم پر ابتلاؤں کی گھٹائیں چھائی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور کبھی اس پر اللہ تعالیٰ کی دست کی بارش ہو رہی ہوتی ہے۔ کبھی اس پر کامیابی کا سورج طلوع ہوتا ہے۔ کبھی رات کی تاریکی چھائی ہوئی ہوتی ہے۔ کبھی قوم کے اندر نشوونما اور نمو کا جوش ہوتا ہے۔ اور کبھی غفلت طاری ہو جاتی اور اس کے اندر آرام کرنے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ان دونوں حالتوں میں جو قوم یا جو انسان زنجیر کو نہیں چھوڑتا اور تسلسل کو قائم رکھتا ہے۔ وہ ترقی کر جاتا ہے۔ اور جو اس تسلسل کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ وہ گر جاتا ہے۔ جو اپنی زنجیر کو چھوڑ دیتا ہے۔ وہ توازن کھو دیتا ہے۔ اور پھر اپنے درجہ سے نچلے درجہ میں گر جاتا ہے پھر وہاں سے اور نچلے درجہ میں گرتا ہے۔ اور پھر اس سے بھی نچلے درجہ میں چلا جاتا ہے۔ یہی حال قوموں کا ہوتا ہے۔ بسا اوقات کوئی قوم غفلت اور قبض کے زمانہ میں اپنا توازن کھو بیٹھتی ہے۔ اور نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ قبض کی حالت سے سقوط کی حالت میں آجاتی ہے۔ اور بجائے اس کے کہ اپنے مقام کی بلندی اور پستی کے درمیان قبض اور بسط کی حالت میں چکر کھائے وہ اپنے مقام سے نچلے مقام میں گر جاتی ہے۔ اور یہی چیز ہے۔ جس کا نام

قومی تنزل

ہے۔ جب تک تو کوئی قوم اپنے مقام کی بلندی اور پستی کے درمیان چکر کھاتی رہتی ہے۔ وہ گر نہیں سکتی۔ کیونکہ یہ قبض اور بسط کی حالت ہر انسان اور ہر قوم کے لئے مقدر ہے۔ اور کوئی اس سے بچ نہیں سکتا۔ مگر جب کوئی قوم یا انسان اپنے مقام سے گر کر نچلے درجہ میں چلا جائے تو پھر حالت خراب ہو جاتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے۔ جس کے لئے قوموں میں بیداری پیدا کرنا ضرور ہوتا ہے۔ اور اس کے لئے

بہت دعاؤں کی ضرورت

ہوتی ہے۔ یہ روحانی مقامات ایسے ہیں کہ بعض دفعہ پتہ بھی نہیں لگتا۔ اور قوم اپنے درجہ سے گر جاتی ہے۔ اس سے بچنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ مومن دعاؤں میں لگے رہیں خصوصاً جب اجتماعی حالت ہو۔ تو دعاؤں پر خاص طور پر زور دینا ضروری ہوتا ہے۔ بعض نقائص انفرادی ہوتے ہیں۔ اور انفرادی حالت سے پیدا ہوتے ہیں۔ مگر قومی نقائص اجتماعات کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔ قوم کبھی خلوت میں تباہ نہیں ہوتی۔ ہمیشہ جلوت میں تباہ ہوتی ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کسی جلسہ یا مجلس میں تشریف فرما ہوتے۔ تو کم سے کم ستر بار استغفار پڑھتے اب

ہمارا سالانہ جلسہ

آنے والا ہے۔ جس میں شامل ہونے کے لئے لوگ جمع ہونگے۔ ان آنیوالوں میں کمزور بھی ہونگے اور مخلص و جوشیلے بھی۔ سوئی ہوئی طبیعت کے لوگ بھی ہوں گے اور ڈھیلی طبیعت کے بھی۔ چست اور ہشیار بھی ہونگے۔ اور سست اور غافل بھی۔ متقی اور تقوی کی راہ پر چلنے والے بھی ہونگے۔ اور اس راہ سے دور رہنے والے بھی۔ اور وہ ایک دوسرے کو اپنی باتیں سنائینگے۔ کئی بسط کی حالت میں ہوں گے۔ اور کمزوروں کو اپنی باتیں سنا کر چست اور ہشیار بنا دینگے۔ اور کئی اپنی قبض کی حالت میں ہونگے۔ وہ کمزوروں کو ملینگے اور جس طرح کنڈی مچھلی کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے ان کو اپنی طرف کھینچ لینگے۔ پس یہ موقعہ بہت دعاؤں کا اور بہت گریہ وزاری کا ہے۔ قادیان کے دوست بھی دعائیں کرتے رہیں۔ اور باہر سے آنے والے بھی دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو

اس اجتماع کی برکات

سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ اور ابتلاؤں کو ٹھوکروں سے بچائے۔ قادیان والے بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ باہر سے آنے والوں کے ایمان اور تقوی کو اس اجتماع کے نتیجہ میں بڑھائے۔ اور ٹھوکروں اور ابتلاؤں کا شکار ہونے سے بچائے۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں باہر سے آنے والوں کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ کرے۔ کہ وہ بدقسمت جو کسی کے لئے روحانیت میں ترقی کا باعث بننے کے بجائے اور کسی کو نیکی کی طرف لانے کے بجائے اس کے لئے ٹھوکر اور ابتلاء کا موجب بنتا ہے۔ اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے راندہ ہوا کوئی نہیں ہوتا۔ یہ جمعہ ہمارے سالانہ جلسہ سے پہلے آخری جمعہ ہے۔ اس لئے میں باہر کی جماعتوں کو بھی اور قادیان کی جماعت کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ باقی ماندہ ایام اور جلسہ کے ایام کو بھی اور اس کے بعد کے چند ایام کو بھی خصوصیت کے ساتھ دعاؤں میں گذاریں۔ اور اپنی اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کے لئے دعائیں کریں۔ سلسلہ کے کاموں کی کامیابی کے لئے بھی دعائیں کریں۔ اور یہ بھی دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ان کے لئے بھی اور سلسلہ کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ برکات کا موجب بنائے۔ ان کے لئے بھی اور ان کے رشتہ داروں۔ دوستوں بلکہ ساری دنیا کے لئے برکات کا موجب بنائے۔ ان کا آنا بھی برکت کا موجب ہو۔ اور ان کا جانا بھی برکت کا موجب ہو۔ یہاں بھی اور یہاں سے جانے کے بعد بھی آئندہ جلسہ تک ان کی روح اس برکت کو اور ان کے قلوب ایمان کی حرارت کو محسوس کرتے رہیں۔ اور یہ جلسہ ان کے اندر کوئی ایسا نقص نہ رہنے دے۔ جو غفلت سستی اور تباہی کا سامان پیدا کرنے کا موجب ہو سکے۔ آمین ‎

قادیان دارالامان

اے قادیاں دارالاماں۔ اونچا رہے تیرا نشاں

عرفان و حکمت کی مچلتی آبشاروں کے وطن
اخلاق اور ایمان ذرا روشن بہاروں کے وطن
اے مصطفیٰ کے دین کے سچے جاں نثاروں کے وطن
تیری شجاعت کے ترانے گا رہا ہے آسماں
اے قادیاں دارالاماں۔ اونچا رہے تیرا نشاں

تیرا ہر اک پیغام ہے معمور نور زندگی
تیری نواؤں سے برستا ہے سرور زندگی
اے تشنہ کاموں کیلئے بے مثل طور زندگی
تیرا ہر اک جلوہ ہے پیغام بہار جاوداں
اے قادیاں دارالاماں۔ اونچا رہے تیرا نشاں

ہر اک زباں پر آج ہے بیتاب افسانہ تیرا
ہے مرجع اقوام عالم آج میخانہ تیرا
فرزانگی پر چھا گیا اٹھا جو دیوانہ تیرا
ہر دوڑ میں ہر راہ میں آگے ہے تیرا نوجواں
اے قادیاں دارالاماں۔ اونچا رہے تیرا نشاں

دشمن تیری روحانیت کی تاب لا سکتا نہیں
اس شمع نورانی کو پھونکوں سے بجھا سکتا نہیں
باطل پہ اپنے ٹھاٹھ سے اب کوئی چھا سکتا نہیں
یہ تو ہے جس کے نور سے حیران ہیں تاریکیاں
اے قادیاں دارالاماں۔ اونچا رہے تیرا نشاں

پھر چہرہ اسلام پر نورانیت سی آگئی
اس شان سے حق اٹھا باطل کی کلی مرجھا گئی
ہر قول پر ہر فعل پر یزدانیت سی چھا گئی
المختصر تو نے بدل ڈالے ہیں انداز جہاں
اے قادیاں دارالاماں۔ اونچا رہے تیرا نشاں

فردوس کو تیری بہاروں میں بسایا جائیگا
چنگاریوں کو دے کے تو شعلے بنایا جائیگا۔
اقصائے عالم میں تیرا ہی گیت گایا جائیگا
وہ دن نہیں ہیں دور کچھ از فضل رب دو جہاں
اے قادیاں دارالاماں۔ اونچا رہے تیرا نشاں

ثاقب زیروی

پروگرام ملاقات میں ترمیم :- (۱) ۲۶/۱۲/۴۴ صبح جماعت ہائے بہار اڑیسہ ۱۵ منٹ (۲) ۲۹/۱۲/۴۴ صبح جماعت ہائے راجپوتانہ ۳۰ منٹ (۳) ۲۶/۱۲/۴۴ شب جماعت ہائے دہلی بمعہ بنگال ۲۰ منٹ (پرائیویٹ سیکرٹری)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اگر یہ حالتیں بدلتی نہ رہیں۔ اور انسان پر ایک ہی حالت رہے۔ تو اگر یہ حالت قبض کی ہے۔ اور یہی حالت ہمیشہ رہے تو اس کا دل مرجھا جائیگا۔ اور اگر بسط کی حالت ہی رہے تو وہ عادتاً عبادت کرنے لگ جائیگا اور اسکی نیکیوں میں عزم و ارادہ اور خواہش باقی نہ رہیگی۔ پس انسانی مقام کو قائم رکھنے کے لئے اور اس لئے کہ نیکی کرتے ہوئے اس کا ارادہ اور عزم بھی قائم رہے اور اس کی توجہ بھی قائم رہے۔ ہر مومن پر خواہ اس کا مقام بڑا ہو یا چھوٹا لہروں کا زمانہ آتا رہتا ہے۔ اور ہر مومن اپنے اپنے مقام کے لحاظ سے کبھی اونچا اٹھتا ہے۔ اور کبھی نیچے گرتا ہے۔ اور کبھی درمیانی حالت میں ہوتا ہے۔ اور ہر مومن اپنے اپنے مقام کے لحاظ سے لہروں کے نیچے چلتا ہے۔ اور یہ

لہروں کا سلسلہ

تمام قانون قدرت میں چلتا ہے۔ یہ سلسلہ انفرادی حالات میں بھی ہوتا ہے۔ اور قومی حالات میں بھی ہوتا ہے۔ قوموں پر بھی کبھی قبض کی حالت آتی ہے۔ اور کبھی بسط کی۔ کبھی قوم پر ابتلاؤں کی گھٹائیں چھائی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور کبھی اس پر اللہ تعالےٰ کی رحمت کی بارش ہو رہی ہوتی ہے کبھی اس پر کامیابی کا سورج طلوع ہوتا ہے۔ کبھی رات کی تاریکی چھائی ہوئی ہوتی ہے۔ کبھی قوم کے اندر نشوونما اور نمو کا جوش ہوتا ہے۔ اور کبھی غفلت طاری ہو جاتی اور اس کے اندر آرام کرنے کی خواہش پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ان دونوں حالتوں میں جو قوم یا جو انسان زنجیر کو نہیں چھوڑتا اور تسلسل کو قائم رکھتا ہے۔ وہ ترقی کر جاتا ہے۔ اور جو اس تسلسل کو قائم نہیں رکھ سکتا۔ وہ گر جاتا ہے۔ جو اپنی زنجیر کو چھوڑ دیتا ہے۔ وہ توازن کھو دیتا ہے۔ اور پھر اپنے درجہ سے نچلے درجہ میں گر جاتا ہے پھر وہاں سے اور نچلے درجہ میں گرتا ہے۔ اور پھر اس سے بھی نچلے درجہ میں چلا جاتا ہے۔ یہی حال قوموں کا ہوتا ہے۔ بسا اوقات کوئی قوم غفلت اور قبض کے زمانہ میں اپنا توازن کھو بیٹھتی ہے۔ اور نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ قبض کی حالت سے سقوط کی حالت میں آجاتی ہے۔ اور بجائے اس کے کہ اپنے مقام کی بلندی اور پستی کے درمیان قبض اور بسط کی حالت میں چکر کھائے وہ اپنے مقام سے نچلے مقام میں گر جاتی ہے۔ اور یہی چیز ہے۔ جس کا نام

قومی تنزل

ہے۔ جب تک تو کوئی قوم اپنے مقام کی بلندی اور پستی کے درمیان چکر کھاتی رہتی ہے۔ وہ گر نہیں سکتی۔ کیونکہ یہ قبض اور بسط کی حالت ہر انسان اور ہر قوم کے لئے مقدر ہے۔ اور کوئی اس سے بچ نہیں سکتا۔ مگر جب کوئی قوم یا انسان اپنے مقام سے گر کر نچلے درجہ میں چلا جائے تو پھر حالت خراب ہو جاتی ہے۔ یہی وہ چیز ہے۔ جس کے لئے قوموں میں بیداری پیدا کرنا ضرور ہوتا ہے۔ اور اس کے لئے

بہت دعاؤں کی ضرورت

ہوتی ہے۔ یہ روحانی مقامات ایسے ہیں کہ بعض دفعہ پتہ بھی نہیں لگتا۔ اور قوم اپنے درجہ سے گر جاتی ہے۔ اس سے بچنے کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ کہ مومن دعاؤں میں لگے رہیں خصوصاً جب اجتماعی حالت ہو۔ تو دعاؤں پر خاص طور پر زور دینا ضروری ہوتا ہے۔ بعض نقائص انفرادی ہوتے ہیں۔ اور انفرادی حالت سے پیدا ہوتے ہیں۔ مگر قومی نقائص اجتماعات کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں۔ قوم کبھی خلوت میں تباہ نہیں ہوتی۔ ہمیشہ جلوت میں تباہ ہوتی ہے۔ اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کبھی جلسہ یا مجلس میں تشریف فرما ہوتے۔ تو کم سے کم ستر بار استغفار پڑھتے اب

ہمارا سالانہ جلسہ

آنے والا ہے۔ جس میں شامل ہونے کے لئے لوگ جمع ہونگے۔ ان آنیوالوں میں کمزور بھی ہونگے اور مخلص و جوشیلے بھی۔ سموئی ہوئی طبیعت کے لوگ بھی ہوں گے اور ڈھیلی طبیعت کے بھی۔ چست اور ہشیار بھی ہونگے۔ اور سست اور غافل بھی۔ متقی اور تقویٰ کی راہ پر چلنے والے بھی ہونگے۔ اور اس راہ سے دور رہنے والے بھی۔ اور وہ ایک دوسرے کو اپنی باتیں سنائینگے۔ کئی بسط کی حالت میں ہوں گے۔ اور کمزوروں کو اپنی باتیں سنا کر چست اور ہشیار بنا دینگے۔ اور کئی اپنی قبض کی حالت میں ہونگے۔ وہ کمزوروں کو ملینگے اور جس طرح کنڈی مچھلی کو اپنی طرف کھینچ لیتی ہے ان کو اپنی طرف کھینچ لینگے۔ پس یہ موقعہ بہت دعاؤں کا اور بہت گریہ وزاری کا ہے۔ قادیان کے دوست بھی دعائیں کرتے رہیں۔ اور باہر سے آنے والے بھی دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالےٰ سب کو

اس اجتماع کی برکات

سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔ اور ابتلاؤں کو ٹھوکروں سے بچائے۔ قادیان والے بھی دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ باہر سے آنے والوں کے ایمان اور تقویٰ کو اس اجتماع کے نتیجہ میں بڑھائے۔ اور ٹھوکروں اور ابتلاؤں کا شکار ہونے سے بچائے۔ اور اللہ تعالیٰ انہیں باہر سے آنے والوں کے لئے ٹھوکر کا موجب نہ کرے۔ کہ وہ بدقسمت جو کسی کے لئے روحانیت میں ترقی کا باعث بننے کے بجائے اور کسی کو نیکی کی طرف لانے کے بجائے اس کے لئے ٹھوکر اور ابتلاء کا موجب بنتا ہے۔ اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ کی درگاہ سے راندہ ہوا کوئی نہیں ہوتا۔ یہ جمعہ ہمارے سالانہ جلسہ سے پہلے آخری جمعہ ہے۔ اس لئے میں باہر کی جماعتوں کو بھی اور قادیان کی جماعت کو بھی اس طرف توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ باقی ماندہ ایام اور جلسہ کے ایام کو بھی اور اس کے بعد کے چند ایام کو بھی خصوصیت کے ساتھ دعاؤں میں گذاریں۔ اور اپنی اور اپنے بھائیوں کی اصلاح کے لئے دعائیں کریں۔ سلسلہ کے کاموں کی کامیابی کے لئے بھی دعائیں کریں۔ اور یہ بھی دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کو ان کے لئے بھی اور سلسلہ کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ برکات کا موجب بنائے۔ ان کے لئے بھی اور ان کے رشتہ داروں۔ دوستوں بلکہ ساری دنیا کے لئے برکات کا موجب بنائے۔ ان کا آنا بھی برکت کا موجب ہو۔ اور ان کا جانا بھی برکت کا موجب ہو۔ یہاں بھی اور یہاں سے جانے کے بعد بھی آئندہ جلسہ تک ان کی روح اس برکت کو اور ان کے قلوب ایمان کی حرارت کو محسوس کرتے رہیں۔ اور یہ جلسہ ان کے اندر کوئی ایسا نقص نہ رہنے دے۔ جو غفلت سستی اور تباہی کا سامان پیدا کرنے کا موجب ہو سکے۔ آمین ۔

قادیان دار الامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اے قادیاں دار الاماں ۔ اونچا رہے تیرا نشاں

عرفان و حکمت کی مچلتی آبشاروں کے وطن
اخلاق اور ایمان کے روشن بہاروں کے وطن
اے مصطفیٰ کے دین کے سچے جاں نثاروں کے وطن
تیری شجاعت کے ترانے گا رہا ہے آسماں
اے قادیاں دار الاماں ۔ اونچا رہے تیرا نشاں

تیرا ہر اک پیغام ہے معمور نور زندگی
تیری نواؤں سے برستا ہے سرور زندگی
اے تشنہ کاموں کیلئے بے مثل طور زندگی
تیرا ہر اک جلوہ ہے پیغام بہار جاوداں
اے قادیاں دار الاماں ۔ اونچا رہے تیرا نشاں

ہر اک زباں پر آج ہے بیتاب افسانہ تیرا
ہے مرجع اقوام عالم آج میخانہ تیرا
فرزانگی پر چھا گیا اٹھا جو دیوانہ تیرا
ہر دوڑ میں ہر راہ میں آگے ہے تیرا نوجواں
اے قادیاں دار الاماں ۔ اونچا رہے تیرا نشاں

دشمن تیری روحانیت کی تاب لا سکتا نہیں
اس شمع نورانی کو پھونکوں سے بجھا سکتا نہیں
باطل پہ اتنے ٹھاٹھ سے اب کوئی چھا سکتا نہیں
یہ تو ہے جس کے نور سے حیران ہیں تاریکیاں
اے قادیاں دار الاماں ۔ اونچا رہے تیرا نشاں

پھر چہرۂ اسلام پر نورانیت سی آگئی
اس شان سے حق اٹھا باطل کی کلی مرجھا گئی
ہر قول پر ہر فعل پر یزدانیت سی چھا گئی
المختصر تو نے بدل ڈالے ہیں انداز جہاں
اے قادیاں دار الاماں ۔ اونچا رہے تیرا نشاں

فردوس کو تیری بہاروں میں بسایا جائیگا
چنگاریوں کو دے کے تو شعلے بنایا جائیگا
اقصائے عالم میں تیرا ہی گیت گایا جائیگا
وہ دن نہیں ہیں دور کچھ از فضل رب دو جہاں
اے قادیاں دار الاماں ۔ اونچا رہے تیرا نشاں

ثاقب زیروی

پروگرام ملاقات میں ترمیم :- (۱) ۲۶/۱۲/۴۴ صبح جماعت ہائے بہار، اڑیسہ ۱۰ منٹ (۲) ۲۶/۱۲/۴۴ صبح جماعت ہائے راجپوتانہ ۳ منٹ (۳) ۲۶/۱۲/۴۴ شب جماعت ہائے دہلی بغداد ۲ منٹ (پرائیویٹ سیکرٹری)

493

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کمیونسٹوں کے متعلق ۲۰ یا ۱۹۲۱ء کا ایک رؤیا اور جماعت احمدیہ کو

نہایت ضروری ہدایات

فرمودہ ۲۱ دسمبر ۱۹۴۴ء بعد نماز مغرب

مرتبہ:- مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مولوی فاضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فرمایا ۱۹۲۰ء یا ۱۹۲۱ء یا شاید اس سے پہلے کی بات ہے۔ کہ میں نے ایک رؤیا دیکھا۔ کوئی شخص مجھے کہتا ہے۔ کہ قادیان میں بعض لوگ کمیونسٹ خیالات کے ہو گئے ہیں۔ یہ سنکر مجھے خواب میں ہی تعجب پیدا ہوتا ہے۔ اور میں اس منشاء کے ماتحت گھر سے باہر نکلتا ہوں۔ کہ باہر جا کر دیکھوں۔ کہ لوگوں کا رویہ میرے متعلق کس قسم کا ہے۔ ان کا جو رویہ ہو گا۔ اس سے میں اندازہ لگا لونگا۔ کہ آیا سچ مچ ان کے خیالات کمیونسٹوں والے ہیں گویا میں سمجھتا ہوں۔ کہ جن لوگوں کے اس قسم کے خیالات ہونگے۔ باہر نکلنے پر میں ان کے خیالات کا ان کے رویہ سے اندازہ کر لونگا۔ چنانچہ میں مسجد مبارک کی شمالی جانب کی سیڑھیوں سے نیچے اترا ہوں۔ اور مسجد اقصےٰ کی طرف چل پڑا ہوں۔ رستہ میں کئی احمدی مجھے ملے ہیں۔ اور بڑے ادب اور احترام سے مجھے ملتے ہیں۔ اور ان کے اندر میرا ویسا ہی احترام ہے۔ جیسا کہ پہلے پایا جاتا تھا۔ مگر خواب میں میرے دل پر ان میں سے بعض کے اندرونہ کا عکس ظاہر ہو جاتا ہے۔ میں یہ سمجھتا ہوں۔ کہ ان میں سے بعض اندر تو کمیونسٹ خیالات رکھتے ہیں۔ لیکن میرا ادب اور احترام اسی طرح کرتے ہیں۔ جیسا کہ پہلے کرتے تھے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

فرمایا یہ رؤیا اس وقت کا ہے۔ جبکہ کمیونسٹ تحریک یورپ میں بھی معروف نہیں تھی۔ اس کے بعد اس تحریک نے ترقی کی ہے۔ اور اب کچھ عرصہ سے مختلف شہروں سے اس قسم کی اطلاعات آ رہی ہیں۔ کشمیر سے بھی اس قسم کی اطلاع آئی ہے۔ کہ کمیونسٹ لوگوں کا ارادہ ہے۔ کہ ہر مذہبی مرکز میں اپنی جماعت قائم کریں۔ اور قادیان میں بھی وہ اپنا مرکز بنانا چاہتے ہیں۔ ان اطلاعات کو میں سرسری سمجھتا تھا۔ مگر چند دن ہوئے گورنمنٹ کے ذریعے بھی معلوم ہوا ہے کہ کمیونسٹوں کا ارادہ ہے۔ کہ قادیان میں بھی اپنا مرکز قائم کریں۔ گویا اس اطلاع سے پہلی اطلاعات کی تصدیق ہو گئی۔ جہاں تک ظاہر کا سوال ہے۔ اگر کوئی شخص اپنے خیالات کا علی الاعلان اظہار کرے۔ تو بات کھل جاتی ہے۔ اور اس کا جواب بھی دیا جا سکتا ہے۔ مگر اس قسم کی تحریکوں کو جیسا کہ کمیونسٹ تحریک ہے اخلاق سے کوئی وابستگی نہیں۔ وہ لوگ اندر ہی اندر دھوکہ اور فریب سے لوگوں کو اپنے خیالات میں مبتلا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پس جہاں تک عقیدہ کا سوال ہے وہ ان کی اپنی چیز ہے۔ ہم کسی کو اس کے عقیدہ سے نہیں روک سکتے۔ بشرطیکہ وہ رخنہ اندازی کا موجب نہ ہو۔ اگر ایک شخص علی الاعلان اس قسم کے خیالات رکھتا ہے۔ کہ میں نے غور کیا ہے۔ مگر مجھے خدا تعالےٰ کی ہستی کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ تو اس کے خیالات خدا کے سامنے ہیں۔ وہی اس کا فیصلہ کریگا۔ ہمیں اس کی باتیں سنکر جہاں تک اس کے خیالات کا سوال ہے۔ اس پر کوئی غصہ نہیں ہو گا۔ مگر مخفی طور پر جماعت کے اندر رہ کر دھوکہ اور فریب سے لوگوں کو اپنے خیالات میں مبتلا کرنے کی کوشش کرنا یہ منافقت ہے۔ اندر ہی اندر بچوں اور نوجوانوں کو ورغلانے کی کوشش کرنا یہ دھوکا اور فریب ہے۔ اس کو ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ کہ ایک شخص خفیہ خفیہ جماعت کے اندر رہتے ہوئے نوجوانوں اور بچوں کو دھوکہ میں رکھ کر اپنے خیالات میں مبتلا کرے۔ اگر وہ اس طرح کریں۔ کہ خفیہ خفیہ اپنے خیالات بچوں اور نوجوانوں میں پھیلائیں۔ تو لازمی بات ہے۔ کہ کچھ عرصہ تک وہ چھپے رہینگے اور ان کا پتہ نہیں لگیگا۔ جس طرح کہ بہائیوں یا مستریوں یا پیغامیوں یا مصری کی طرف سے ہوا۔ کہ وہ جماعت میں چھپے رہے۔

اگر کمیونسٹ اسی طریق پر عمل کریں تو اس کو ہم معیوب بھی سمجھتے ہیں۔ اور ممکن ہے کہ جماعتی طور پر ان کا ہمارے ساتھ تصادم بھی ہو۔ اور اس رنگ میں نہ صرف یہ کہ مذہبی لحاظ سے ہم ان کو منافق سمجھینگے بلکہ تعزیری لحاظ سے شریعت نے ہمیں جو اختیار دیا ہے۔ اس کے مطابق بھی ہم ان کے خلاف کارروائی کرینگے۔

پس میں جماعت کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ جماعت کے دوست اس قسم کے لوگوں سے ہوشیار رہیں۔ قرآن مجید میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ اگر تم کوئی ایسی بات سنو۔ جس کا تم جواب نہ دے سکو۔ اور اس بات کا جماعت کے ساتھ تعلق ہو۔ تو یہ بات تم ان لوگوں تک پہنچا دو۔ جن کو خدا تعالےٰ نے توفیق دی ہے۔ کہ وہ قرآن مجید سے استنباط کر کے بات کا جواب دے سکیں۔ پس جماعت کے لئے ضروری ہے۔ کہ اگر اس قسم کی کوئی بات ہو۔ تو وہ بات مجھ تک پہونچائیں۔ یا ناظروں تک پہنچائیں۔ یا سلسلہ کے علماء تک پہونچائیں تا وہ اس کا ازالہ کر سکیں۔ جماعت کے علماء اور واقفین اور مدرسہ اور جامعہ کے طلباء بھی اچھی طرح کمیونسٹ تحریک کا مطالعہ کریں۔ اور ان کے جوابات سوچ چھوڑیں۔ اور اگر کسی امر کے متعلق تسلی نہ ہو۔ تو میرے ساتھ بات کر لیں۔ اسی طرح کالجوں کے پروفیسروں اور سکولوں کے اساتذہ کو چاہیئے۔ کہ کمیونسٹ تحریک کے متعلق اپنا مطالعہ وسیع کریں۔ اور اگر کوئی کمی رہ جائے۔ تو مجھ سے مل کر ہدایات لے لیں۔ اور رنگ میں اس تحریک کے متعلق جوابات سوچ رکھیں۔ کہ ان کا پوری طرح سے رد کر سکیں۔ یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ زیادہ مقابلہ ہمارا کمیونسٹوں سے ہی ہے۔ انہوں نے دہریت کو مذہب کے طور پر بنا لیا ہے۔ خدا تعالےٰ سے یہاں تک ہنسی اور تمسخر کیا جاتا ہے۔ اور ایسے ڈرامے کھیلے جاتے ہیں۔ جن میں خدا تعالیٰ کو نعوذ باللہ مجرم کی حیثیت سے پیش کیا جاتا ہے۔ اور کہا جاتا ہے۔ کہ اس کی وجہ سے نعوذ باللہ دنیا میں فساد اور خرابی پیدا ہوتی۔ اور پھر کمیونسٹ جج خدا تعالےٰ کو نعوذ باللہ پھانسی کی سزا دیتا ہے۔ کہ میں اس پتلے کو پھانسی کی سزا دیتا ہوں۔ کیونکہ اس کے وجود کے خیال کی وجہ سے دنیا میں تمام خرابی پیدا ہوئی ہے۔

پس یہ ایسی تحریک ہے۔ جس نے دہریت کو مذہب کے طور پر پیش کیا ہے اور جو اندر ہی اندر فتنہ اور فساد پیدا کرنے والی اور امن کو برباد کرنے والی تحریک ہے۔ اور اس کی تمام کامیابی عارضی اور سطحی ہے۔ موجودہ جنگ کے بعد اس تحریک کا کلّی طور پر دنیا کو مقابلہ کرنا ہو گا۔ اور یہی وہ آخری لڑائی ہوگی جو ظاہری لحاظ سے سیاسی وجوہ کی بناء پر لڑی جائیگی۔ مگر خدا تعالےٰ کے نزدیک وہ لڑائی مذہب کی تائید کے لئے ہوگی۔ پس کمیونسٹوں کا بعض دوسری حکومتوں سے ساتھ جو اتحاد ہے۔ یہ ہمیشہ کے لئے نہیں چل سکتا۔ اس جنگ کے بعد جلد یا بدیر اس تحریک کے ساتھ گو بظاہر سیاسی وجوہ کی بناء پر لڑائی ہوگی۔ مگر وہ لڑائی ایسی ہوگی۔ کہ خدا تعالےٰ دوسروں کو آگے کر کے مذہب کے لئے راستہ کھول دیگا۔

غرض یہ جنگ تو بہرحال ہونی ہی ہے۔ مگر اس وقت تک کہ خدا تعالےٰ کوئی

ایسی صورت پیدا کرے۔ ہمیں ہوشیار ہوجانا چاہیئے۔ جو لوگ مسائل سے اچھی طرح واقف نہیں ہوتے۔ یا سنے اور کچے ہوتے ہیں۔ اس قسم کے دھوکہ میں آجاتے ہیں۔ پس جماعت کے علماء۔ فقہاء۔ اساتذہ اور پروفیسروں کو چاہیئے۔ کہ اس قسم کی تحریکات کی تفصیلات سے پوری طرح واقف ہوں۔ تاکہ نوجوانوں کی صحیح راہ نمائی کرسکیں ؛

ایک تازہ رویاء

فرمایا۔ پرسوں میں نے ایک رویاء دیکھا۔ جب صبح اٹھا۔ تو میں وہ خواب بالکل بھول چکا تھا۔ لیکن جب اٹھ کر میں بیٹھا تو اتفاقاً چودھری مشتاق احمد صاحب بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ واقف زندگی کی بیوی آگئیں۔ ان کو دیکھ کر مجھے وہ خواب یاد آگیا۔ اور میں نے اسے کہا تم نے اپنی شکل دکھا کر وہ خواب یاد کرادی۔ وہ رویاء یہ تھا۔ کہ میں نے دیکھا۔ ایک جگہ گیا ہوں ایک تالاب یا جوہڑ ہے۔ جس میں میر محمد اسحاق صاحب مرحوم اور ان کے ساتھ چند اور آدمی پانی میں کھڑے ہیں۔ یوں معلوم ہوتا ہے۔ جیسے نہا رہے ہیں۔ میر صاحب کو میں نے دیکھا کہ جوہڑ کا پانی ان کی کمر تک ہے پہلے جس جگہ میں گیا ہوں وہ ایک ٹیلہ ہے۔ جہاں سے جوہڑ کا پانی نظر نہیں آتا۔ جب وہاں سے دائیں یا بائیں طرف ڈھلوان کی طرف گیا ہوں تو وہاں سے وہ پانی نظر آتا ہے وہاں میں نے دیکھا کہ ایک چھوٹا سا لڑکا پانی کے کنارے کھڑا ہے۔ وہ کہتا ہے۔ میں بھی غوطہ لگاؤں۔ اس جوہڑ کا پانی گو میر صاحب کی کمر کے برابر نظر آتا ہے۔ لیکن میں سمجھتا ہوں۔ کہ پانی گہرا ہے۔ یہ لڑکا کس طرح غوطہ لگائیگا۔ کہیں ڈوب نہ جائے۔ لیکن اس لڑکے نے پانی میں غوطہ لگا دیا۔ دیر تک اس کا انتظار کیا۔ مگر وہ نکلا نہیں۔ جب وہ دیر تک نہ نکلا تو میں نے دوسرے آدمیوں سے کہا کہ اس کا پتہ لگاؤ۔ کہیں ڈوب ہی نہ گیا ہو۔ مگر وہ کھڑے رہے اور کہنے لگے کہ نہیں جی ڈوبتا نہیں۔ نکل آئے گا۔ اتنے میں دور ایک سیاہ سی چیز نظر آئی۔ جسے دیکھ کر انہوں نے کہا کہ وہ دیکھئے اس نے سر نکالا ہے۔ مگر جب وہ چیز ساری نمایاں ہوئی تو معلوم ہوا کہ بڑا قاز ہے میں نے کہا یہ لڑکا تو نہیں یہ تو قاز ہے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد اسی قسم کی ایک اور چیز نظر آئی۔ جسے دیکھ کر ان آدمیوں نے پھر کہا۔ کہ دیکھئے وہ نکل آیا۔ مگر معلوم ہوا کہ وہ بھی لڑکا نہیں ایک بڑا سا قاز ہی ہے جو کو نج سے بھی بڑا ہے۔ اور میں کہتا ہوں کہ یہ تو وہ نہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد پھر وہ لڑکا نکلا۔ اور معلوم ہوا کہ وہ ڈوبا نہیں تھا۔ بلکہ اس نے غوطہ لگایا ہوا تھا۔ جب میں اس ٹیلہ کی ڈھلوان کی طرف سے جوہڑ کے کنارے کی طرف بڑھا۔ تو میں نے دیکھا کہ وہاں کچھ عورتیں بھی بیٹھی ہیں۔ جنہوں نے برقعے پہنے ہوئے ہیں۔ مگر سامنے کی طرف سے برقعے اٹھائے ہوئے ہیں۔ جن کو دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ یہ تو بڑی بے احتیاطی ہے۔ ان پر تو لوگوں کی نظر پڑتی ہوگی۔ ان عورتوں میں میں نے دیکھا کہ چوہدری مشتاق احمد صاحب کی بیوی بھی تھی۔

صبح جب میں اٹھا تو یہ خواب مجھے بھول چکا تھا۔ پھر ان کی بیوی کو دیکھ کر مجھے یاد آگیا جب میں نے ان کو یہ خواب سنایا تو وہ کہنے لگیں۔ کہ میں نے بھی کئی دفعہ یہ خواب دیکھا ہے کہ جوہڑ کے کنارے کھڑی ہوئی ہوں۔ اور ایک لڑکا اس جوہڑ میں غوطے لگا رہا ہے۔ یہ سنکر مجھے بڑا تعجب ہوا۔ اس خواب کی کوئی تعبیر اس وقت تک ذہن میں نہیں آئی۔ مگر یہ عجیب بات ہے کہ میں نے اس خواب میں چوہدری صاحب کی اہلیہ کو دیکھا اور وہ بیان کرتی ہیں کہ اس قسم کا خواب دو تین دفعہ میں بھی دیکھ چکی ہوں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی خاص اور اہم امر کی طرف اس خواب میں اشارہ ہے جس کی حقیقت اس وقت تک منکشف نہیں ہوئی۔

دُعا اور سلام

از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب

سوال۔ لوگ کہتے ہیں کہ دُعا کے وقت آسمان کی طرف مُنہ اٹھا کر التجا کرنا گناہ اور بے ادبی ہے۔ اسی طرح کہتے ہیں۔ کہ دُعا صرف بعد از نماز مسنون ہے۔ تو کیا نماز کے علاوہ چلتے پھرتے دُعا کرنا بے فائدہ ہے؟

جواب۔ نماز کے تو خاص آداب ہیں اس لئے ادہر اُدہر دیکھنا یا آسمان کی طرف منہ کرنا منع ہے۔ لیکن نماز کے علاوہ اگر آپ کو جوش دُعا کا اُٹھے تو بیشک آسمان والے سے آسمان کی طرف منہ اٹھا کر دُعا کرسکتے ہیں۔ کوئی ہرج نہیں۔ جب مشرق ومغرب شمال جنوب ہر سمت دعا ہوسکتی ہے۔ تو آسمان کیطرف منہ کرکے دُعا کرنا بھی منع نہیں ہوسکتا۔ قد نریٰ تقلب وجھک فی السماء پر بھی غور کرلیں۔

اسی طرح دُعا بعد از نماز کے علاوہ نماز کے اندر دُعا یا ہر وقت۔ ہر لحظ اور ہر جگہ دُعا کرنا بھی امر مسنون ہے۔ الّذین یذکرون اللہ قیاماً وقعوداً وعلیٰ جنوبھم کی آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کھڑے چلتے بیٹھے لیٹے ہر حالت میں دُعا کرنی چاہیئے۔ انسان کی تمام حالتوں میں کوئی بھی ایسا منٹ یا لمحہ نہیں ہے۔ جس میں دُعا کرنے کی ممانعت ہو۔ بندہ کی تو بندگی ہی دعا کرنے میں ہے۔ کیا خدا کی بندگی اور عبد ہونیکی حالت سے کوئی بندہ کسی وقت آزاد ہوسکتا ہے؟ جب جماع کرتے وقت یا پاخانہ پھرتے وقت کے لئے تک بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دعائیں بتائی ہیں۔ پھر آپ کو یہ شبہ کیونکر پیدا ہوا؟!

سوال ۲:- ایک جماعت جب چل رہی ہو تو ان میں سے صرف ایک آدمی سلام کہے اور بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے صرف ایک آدمی جواب دے سکیا یہ کافی ہے؟

جواب ۲:- سلام اور اس کا جواب فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ اسے کہتے ہیں۔ کہ جماعت میں سے ایک کو دے یا چند آدمی وہ کام کردیں تو سب کی طرف سے ادا ہوجاتا ہے۔ ہاں اگر کوئی بھی نہ کرے تو سب گنہگار ہوتے ہیں۔ مثلاً کوئی مرگیا ہے۔ تو جنازہ کے ساتھ اگر چند آدمی چلے جائیں تو سارے مسلمانوں کیطرف سے مُردہ کا قرض پورا ہوگیا لیکن اگر کوئی بھی نہ جاوے تو پھر سب گنہگار ہونگے یہ عین عقل کے مطابق ہے۔ اسی طرح سلام اور اس کا جواب ہے اگر ایک جماعت کے سب لوگ سلام کریں اور دوسرے سب اس کا جواب دیں۔ تب بھی اچھا ہے۔ اگر چند اشخاص یا صرف ایک شخص سلام کرے اور دوسروں میں سے بھی ایک یا چند جواب دیدیں تو بھی جائز ہے۔ کیونکہ جب ایک نے السلام علیکم کہا (یعنی تم سب پر سلام ہو) اور دوسروں میں سے ایک نے جواب دیا کہ وعلیکم السلام (یعنی تم سب پر بھی سلام ہو) تو پھر کسی کو یہ شکایت باقی نہیں رہیگی۔ کہ فلاں آدمی دعا سے باہر رہ گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

درخواست ہائے دعا

کچھ دنوں سے عدم گنجائش کے باعث اخبار احمدیہ کی اطلاعات شائع نہیں کی جاسکیں۔ اور اسی سلسلہ میں درخواست ہائے دعا بھی درج نہیں ہوسکیں۔ عدم گنجائش کی شکل تاحال دور نہیں ہوئی اسلئے نام بنام درخواستیں درج کرنے کی بجائے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن اصحاب نے الفضل کے ذریعہ اپنی دعا کی درخواستیں احباب کی خدمت میں پہنچانے کے لئے بھیجیں۔ ان کیلئے جلسہ کے مبارک ایام میں خاص طور پر دعا کیجائے۔ کہ خدا تعالےٰ ان کے مقاصد میں انہیں کامیابی عطا کرے۔

شکریہ احباب

میرے بیٹے سیٹھ یوسف احمد الہ دین کی شادی کی تقریب پر بہت سے احباب کی طرف سے مبارکباد کے تار خطوط وصول ہوئے ہیں۔ بعض ایسے بھی ہونگے جنہوں نے تحریری پیغام نہ روانہ کیا مگر دل سے دعائیں کی ہونگی۔ ان سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالےٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے ؛

خاکسار عبداللہ الہ دین

انصار اللہ کے لئے ضروری اعلان

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُوْنُوْا اَنْصَارَ اللّٰہِ

چونکہ مجلس انصار اللہ کا کام وسعت اختیار کرتا جارہا ہے۔ اس لئے مجلس نے حال ہی میں یہ دو فیصلے کئے ہیں۔ (۱) مرکزیہ مجلس انصار اللہ کے دفتر کی عمارت مناسب اور موزوں جگہ بنائی جائے (۲) تبلیغ کے کام کو زیادہ موثر بنانے کے لئے زبانی تبلیغ کے علاوہ نشر و اشاعت کے ذریعہ بھی تبلیغ کی جائے۔

ظاہر ہے ان ہر دو کاموں کے لئے انصار اللہ کے فنڈ کی مضبوطی کی از بس ضرورت ہے۔ یہ کام تکمیل نہیں پا سکتے جب تک معمولی چندہ انصار کے علاوہ ذی ثروت احباب سے عطیات وصول نہ کئے جائیں۔ چنانچہ انصار اللہ کے فنڈ کی مضبوطی کیلئے مرکزیہ مجلس انصار اللہ نے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب قائد مال مرکزیہ انصار اللہ کو اختیار دیا ہے کہ وہ چندہ خاص بصورت عطیات حاصل کریں۔ چنانچہ انصار اللہ کے مالی فنڈ کو مضبوط کرنے کے لئے جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب قائد مال کے ماتحت پانچ ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی گئی ہے۔ جس کے ممبر مفصلہ ذیل ہوں گے۔ (۱) پریذیڈنٹ۔ مولوی خیر الدین صاحب بی اے بی ٹی۔ نائب ناظر تعلیم و تربیت و زعیم انصار اللہ دار الفضل (۲) بابو تصدق حسین صاحب ریڈر ہائی کورٹ و صدر زعیم مجلس انصار اللہ جماعت لاہور۔ ممبر (۳) بابو قاسم الدین صاحب ہیڈ کلرک خزانہ گورداسپور (۴) منشی محمد الدین صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ و زعیم انصار اللہ دار البرکات غربی سکرٹری کمیٹی مذکور۔ (۵) مولوی عطاء محمد صاحب ہیڈ کلرک دفتر مقبرہ بہشتی و زعیم انصار اللہ دار البرکات شرقی۔ جائنٹ سکرٹری۔

پس ہر انصار جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ قائد مال صاحب اور اس کے ماتحت کمیٹی کے ممبروں کے ساتھ تعاون فرما کر اپنی ذمہ داریوں کا عملی ثبوت پیش کریں۔ خاکسار شیر علی عفی عنہ صدر مرکزیہ مجلس انصار اللہ قادیان

چندہ ترجمۃ القرآن ۔ اور ۔ لجنہ اماء اللہ

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے طبقہ نسواں پر دوسرے سینکڑوں احسانات کے علاوہ ایک احسان یہ بھی ہے کہ آپ جب کسی چندہ کی تحریک فرماتے ہیں تو اس میں شامل ہونے سے عورتوں کو محروم نہیں رکھتے۔ بلکہ ان کو بھی نیکیوں میں سبقت لے جانے کا اسی طرح موقع دیتے رہتے ہیں جس طرح مردوں کو۔ ابھی حال ہی میں حضور اقدس نے ترجمۃ القرآن کے چندہ کی جو تحریک فرمائی تھی۔ اس میں لجنہ اماء اللہ کو بھی دوسری جماعتوں کی طرح شامل ہونے کا موقع دیا۔ اور لجنہ اماء اللہ کے ذمہ ایک قرآن مجید کے ترجمہ اور اشاعت کا خرچ اور ایک کتاب کے ترجمہ و اشاعت کا خرچ لگایا لجنہ اماء اللہ کے لئے یہ زریں موقعہ ہے کہ وہ اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ ترجمۃ القرآن میں حصہ لینا تو ایک صدقہ جاریہ ہے۔ جس کا ثواب حصہ لینے والے کو ہمیشہ ملتا رہے گا۔ بہت سی لجنات نے اس چندہ میں نمایاں حصہ لیا ہے۔ اور قربانی کا ایک شاندار نمونہ دکھایا ہے۔ لیکن ابھی کثرت سے ایسی لجنات باقی ہیں جنہوں نے اس چندہ میں حصہ نہیں لیا۔ ان کو چاہیئے کہ جلد از جلد اپنی فہرستیں مرتب کر کے بھجوائیں۔ تاکہ ان کا وعدہ حضور اقدس کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔

خاکسار:۔ مریم صدیقہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ قادیان۔

احمدیہ گیریزن کمپنی کے لئے احمدی نوجوانوں کی ضرورت

جلسہ سالانہ کے ایام میں ۱۳۱ احمدیہ گیریزن کمپنی کے لئے احمدی نوجوانوں کو بھرتی کیا جائے گا۔ اس سے قبل بھی یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ ہمیں احمدیہ گیریزن کمپنی کے لئے پچاس احمدی رنگروٹس کی ضرورت ہے اور اب پھر توجہ دلائی جاتی ہے کہ احباب اپنے اپنے ہاں نوجوانوں میں تحریک کر کے ان کو جلسہ سالانہ پر بھرتی کرائیں۔ گیریزن کمپنی کا کام ہندوستان میں امن بحال رکھنا ہے۔ انہیں ہندوستان سے باہر نہیں جانا پڑتا۔ بلکہ یہیں رہنا ہے۔ اس کے لئے فوجی پنشنر بھی بھرتی ہو سکتے ہیں اور ان کے علاوہ تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ نوجوان بھی۔ اگر ہماری جماعت کے نوجوان ایک یا دو سال کے لئے وقت نکال کر مفت میں فوجی ٹریننگ حاصل کر لیں تو ان کے لئے بہترین موقعہ ہے۔ (ناظر امور عامہ)

ایک دھوکہ باز کے متعلق اعلان

متعدد مقامات سے عہدیداران جماعت کی مصدقہ اطلاع ہے کہ ایک شخص بنام کنور اقبال احمد دھوکہ فریب سے مرکز کی "جعلی سفارشی" چٹھیاں بنا کر اپنی امداد کیلئے چندہ جمع کر رہا ہے۔ اس نے مرکزی دفاتر سے دفتر کے فارم چرا کر ناظر صاحب دعوت و تبلیغ اور پرائیویٹ سکرٹری صاحب کے جھوٹے دستخط بنائے ہوئے ہیں اور "ناظر دعوت و تبلیغ" اور "پرائیویٹ سکرٹری" کی جھوٹی مہریں بھی لگائی ہوئی ہیں۔ جماعتہائے احمدیہ کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس شخص کو ہرگز کوئی امداد نہ دی جائے۔ اور اس کے تفصیلی حالات دریافت کر کے مرکز کو اطلاع دی جائے۔ اس امر کے متعلق سب احباب کو باخبر کر دیا جائے تا کسی کو نقصان نہ پہنچا سکے (ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

بیرونی جماعتیں توجہ کریں!

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

"میں بیرونی جماعتوں کو پھر توجہ دلاتا ہوں کہ دوست جائیدادیں وقف کریں۔ جائیدادیں وقف کرنے کا یہ مطلب نہیں کہ وہ اپنی جائیدادیں انجمن کو دے دیں۔ صرف یہ اقرار کریں۔ کہ جو چندہ ان کے ذمہ ڈالا جائے گا۔ اسے ادا کر دیں گے جن کی جائیدادیں نہیں ہیں۔ ان کے دل میں اگر خواہش ہو کہ وہ بھی اس تحریک میں شامل ہوں۔ تو وہ اپنی آمدنیاں وقف کر سکتے ہیں۔ اگر دوست اس تحریک کی طرف پوری توجہ کرتے تو تین چار کروڑ روپیہ کی جائیدادیں وقف ہونا مشکل نہ تھا۔ پس دوست اس طرف توجہ کریں۔ وقت بہت تھوڑا اور کام بہت زیادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا رحم ان پر نازل ہو۔ جو آگے بڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیں۔ اللھم اٰمین" انچارج تحریک جدید

دیہاتی مبلغین کے دوسرے گروپ کے متعلق اعلان

عرصہ ڈیڑھ سال کے قریب ہوا ہے کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تجویز کے مطابق دیہات میں خاص طور پر تبلیغی کام جاری کرنے کے پیش نظر ایک تحریک کی گئی تھی کہ ایسے احباب جو مڈل تک تعلیم یافتہ ہوں گی۔ شادی شدہ ہوں۔ عمر ۲۰ اور ۴۰ سال کے درمیان ہو۔ وہ اپنی زندگیاں وقف کریں۔ زمیندار قوم کے متعلقہ دوستوں کو ترجیح دی جائے گی اس پر بہت سی درخواستیں موصول ہوئیں۔ ان میں سے ۱۵ ار احباب کو منتخب کر کے تعلیم دلائی گئی۔ اور ان کو حضور کی تجویز کے بموجب مخصوص مرکزوں میں مقرر کیا جا رہا ہے۔ اب حضور نے منظوری عطا فرمائی ہے کہ دیہاتی مبلغین کے طور پر ٹریننگ دلانے کیلئے دوسرے گروپ کے لئے اعلان کیا جائے۔ لہٰذا جو احباب پچھلی دفعہ انتخاب میں نہ آ سکے تھے۔ وہ بھی اور دیگر احباب بھی اپنی درخواستیں جلد از جلد بھجوا دیں۔ اور وقف زندگی کے فارم دفتر سے منگوا لیں۔ تاکہ بعد انتخاب ان کی تعلیم کا جلدی انتظام کیا جا سکے۔ انچارج تحریک جدید

لوٹے کی تلاش

ایک صاحب نے جن کا نام چودھری عبد الحمید خاں صاحب جنجوعہ ہے۔ اور اور گوجرانوالہ کے رہنے والے ہیں۔ لکھا ہے کہ ماہ اکتوبر کی گیارہ تاریخ ڈلہوزی سے واپس آتے ہوئے پٹھان کوٹ کے سٹیشن پر ایک صاحب نے ان کا ایلومینیم کا لوٹا استعمال کرنے کے لئے لیا۔ مگر ان کے لاری پر سوار ہونے تک لوٹا واپس نہ لائے ان کے ساتھ جو مستورات تھیں انہوں نے لوٹا پہنچا دینے کا وعدہ کیا۔ مگر ابھی تک لوٹا نہیں پہنچا۔ اگر کسی احمدی نے لوٹا لیا تھا۔ تو مہربانی کر کے وہ چودھری صاحب موصوف کو جلد لوٹا پہنچانے کا انتظام کریں۔ خواہ انہیں لوٹے کی قیمت سے بھی زیادہ خرچ اس کے پہنچانے میں کرنا پڑے۔

چودھری صاحب نے اپنے مکان کا پتہ متصل گنشہ گھر لکھا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تحریک جدید کے جہاد کو خدا تعالیٰ کا بلاوا سمجھکر ہمت اور دلیری سے آگے بڑھو

فرمایا۔ "میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے فضل و کرم سے جماعت کے دوستوں میں ہمت پیدا کرے گا۔ اور پھر جو کوتاہی رہ جائے گی۔ اسے وہ اپنے فضل سے پورا کردے گا۔ یہ اسی کا کام ہے۔ اور اسی کی رضا کے لئے میں نے یہ اعلان کیا ہے۔ زبان گو میری ہے۔ مگر بلاوا اسی کا ہے۔ پس مبارک ہے وہ جو خدا تعالیٰ کی طرف سے بلاوا سمجھکر ہمت اور دلیری کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ خدا تعالیٰ رحم کرے اس پر جس کا دل بزدلی کی وجہ سے پیچھے ہٹتا ہے۔"

تحریک جدید کے دفتر اول اور دفتر ثانی کے وعدوں اور قرآن کریم کے ترجمہ کی فہرستیں تیار کرنے والے احباب نوٹ فرما دیں۔ کہ انہیں اپنی فہرستیں جلد سے جلد دفتر فنانشل سیکرٹری تحریک جدید میں حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے پہنچا دینا ضروری ہے۔ کیونکہ احباب کو یاد ہوگا۔ کہ حضور نے فرمایا تھا۔ کہ "اس سال بھی وعدے بھجوانے کا اصل وقت تو ۳۱ دسمبر تک ہے۔ ... چاہیئے۔ کہ ۳۱ دسمبر تک انفرادی طور پر یا جماعتی رنگ میں اپنے وعدے "تحریک جدید" میں بھجوا دیں"۔ پس جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے احباب اپنی تحریک جدید اور ترجمۃ القرآن کی فہرستیں ۳۱ دسمبر سے پہلے پہلے جہاں تک جلد ممکن ہو۔ دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید میں پہنچا دیں۔ جو ایام جلسہ میں حضرت اقدس کی تقریر کے اوقات کے سوا ہر وقت کھلا رہے گا۔ والسلام۔ (خاکسار برکت علی خاں فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

مقامی کارکنان کی خاص توجہ کیلئے ایک ضروری اعلان

مقامی کارکنان مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ کہ ان کی جماعت سے کس قدر احمدی نوجوان احمدیہ کمپنی یا کسی اور کمپنی میں بھرتی ہو کر گئے ہوں۔ ان کی فہرستیں مندرجہ ذیل نمونہ سے بنائیں۔ اور بعد تکمیل بھجے اطلاع دیں۔ کیونکہ ان کا ریکارڈ رکھنا نہایت ضروری ہے۔ جن جماعتوں کے بھرتی شدہ احباب نے بھرتی شدہ احباب کی فہرستیں بھیجنے میں نظارت ہذا سے تعاون کیا ہے۔ نظارت ان کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ چونکہ جلسہ سالانہ آگیا ہے۔ اس لئے ایسے مقامی کارکن جو جلسہ پر تشریف لائینگے۔ وہ اپنے ساتھ فہرستیں لاکر نظارت ہذا میں دے دیں۔

نمونہ :-

نمبر شمار	نام فوجی معہ نمبر	ولدیت	سکونت	عہدہ	موجودہ پتہ

(ناظر امور عامہ)

بزم حسن بیان کا سالانہ تقریری مقابلہ

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بزم حسن بیان کے ماتحت سالانہ تقریری مقابلہ مورخہ ۲۷ فتح ۱۳۲۳ ہش / دسمبر ۱۹۴۴ء کو مسجد اقصیٰ میں ½۸ بجے بعد نماز عشا منعقد ہوگا۔ تمام خدام تشریف لاکر ممنون فرمائیں۔ مجالس اپنے نمائندے کے نام سے ۲۶ فتح تک مطلع فرمادیں۔ (خلیل احمد مہتمم تعلیم)

"انقلاب حقیقی" کا انگریزی ترجمہ

انقلاب حقیقی کا انگریزی ترجمہ انشاء اللہ مجلس مشاورت ۱۹۴۵ء تک شائع ہو جائیگا۔ خواہشمند احباب دفتر ریویو آف ریلیجنز میں اپنے آرڈر نوٹ کرادیں۔ تاکہ خریداروں کی تعداد معلوم ہو جائے۔ اور ضرورت کے مطابق تعداد میں کتاب طبع کروائی جاسکے۔ قیمت پیشگی ادا کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف آرڈر بک کرانا کافی ہوگا۔ (عبدالقدیر نیاز)

اجازت نامہ دیکھ لیں

جلسہ پر آنے والے تمام احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ قادیان میں فروخت کے مجاز تمام دوکانداران کو نظارت امور عامہ یا منتظم دکانات جلسہ سالانہ کی طرف سے اجازت نامے جاری کئے گئے ہیں۔ جنہیں دکان میں نمایاں جگہ پر لگانے کی ہدایت ہے۔ آپ ہر دکان پر جس سے سودا خریدنا چاہیں۔ اجازت نامہ دیکھ لیں۔ نیز مطلع رہیں۔ کہ جلسہ کے ایام میں دوکانیں ساڑھے دس بجے صبح بند ہو کر شام کو جلسہ کے اختتام پر ہی کھلا کرینگی۔ (خاکسار مشتاق احمد منتظم دوکانات جلسہ سالانہ)

دوران جلسہ میں مستورات کے لئے ضروری احتیاط

ایام جلسہ میں چونکہ سڑکوں اور دوکانوں پر بہت بھیڑ ہوتی ہے اس لئے مستورات کے لئے بازار سے خود کچھ خریدنا مناسب نہیں۔ دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض مستورات چلتی چلتی بازار میں کسی دکاندار یا خوانچہ فروش سے کچھ خریدنے کے لئے ٹھیر جاتی ہیں۔ لہذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہرگز ایام جلسہ سالانہ میں کوئی بہن بازار سے خود سودا خریدنے کی کوشش نہ کرے۔ احباب جماعت کا بھی فرض ہے۔ کہ وہ اپنے ساتھ جن عورتوں کو لائیں۔ انہیں اس امر کی احتیاط کی پختہ تاکید کردیں۔ (صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان معافی

مولوی ابوالفضل محمود صاحب کو ایک قصور کی بنا پر اخراج از قادیان اور مقاطعہ کی سزا دی گئی تھی۔ اس کے بعد ان کی طرف سے متعدد درخواستیں معافی کے لئے حضور کی خدمت میں آئیں۔ اب انہوں نے اپنے قصور کا اقرار کرتے ہوئے توبہ کی اور معافی کی درخواست بڑے ادب اور الحاح سے حضور کی خدمت میں پیش کی۔ جس پر حضور نے ازراہ کرم و شفقت ان کو معاف فرما دیا ہے۔ (ناظر امور عامہ)

فوج میں بھرتی ہونیوالے احمدی دوستوں اور ان کے والدین کے لئے ضروری اعلان

جو دوست فوج میں بھرتی ہوتے ہیں۔ اگر وہ ایسی جگہ مقیم ہیں۔ جہاں کہ جماعت قائم ہے۔ تو وہ اپنا چندہ جماعت مقامی کے ذریعہ بھجوائیں ورنہ مرکز میں اطلاع دیکر براہ راست بھیجنے کی منظوری حاصل کرلیں۔ اگر براہ راست بھیجنے میں بھی کوئی روک ہو۔ تو اپنے والدین کے ذریعہ چندہ مرکز میں ارسال کرنے کا مناسب انتظام کریں۔ نیز جماعتوں کے عہدیداروں کو بھی اس امر کی پوری نگرانی کرنی چاہیئے۔ کہ ان کی جماعت کے جو دوست فوج میں ملازم ہیں۔ وہ ان کے والدین کے ذریعہ ماہوار چندہ کی وصولی کریں۔ اور جس جس جماعت کے کوئی دوست فوج میں بھرتی ہو گئے ہوں۔ وہاں کی جماعت کے سیکرٹری صاحب مال فوری طور پر ایسے دوستوں کی فہرست معہ مکمل پتوں کے ارسال فرمادیں۔ اور وضاحت سے تحریر فرمادیں۔ کہ ان میں سے کون کونسے دوستوں کی طرف سے چندہ مل رہا ہے۔ تا جن دوستوں سے چندہ وصول نہ ہو رہا ہو۔ ان سے براہ راست چندہ وصول کرنے کے بارے میں مناسب کارروائی عمل میں لائی۔

نویں سال کے برابر لکھوا کر اپنی قربانی کو حقیر نہ بنائیں

فرمایا:- "جو آٹھویں یا نویں یا دسویں سال میں آکر اس تحریک میں شامل ہوئے۔ میں ان کو توجہ دلاتا ہوں۔ کہ وہ اس غفلت میں اپنے ثواب کو کم نہ کریں۔ کہ اب ہمیں پیچھے کی طرف جانے کی اجازت مل گئی ہے اور وہ گیارھویں سال کا چندہ نویں سال کے مطابق لکھوا کر اپنی قربانی کو حقیر نہ بنائیں۔ وہ بے شک کمی کریں۔ مگر اپنی موجودہ حیثیت کے مطابق۔ نویں سال انہوں نے مثلاً چالیس یا پچاس روپیہ چندہ دیا تھا۔ اور دسویں سال ان کا چندہ پانچ سو روپیہ تھا۔ تو اب گیارھویں سال کے لئے اگر وہ کمی کریں۔ تو دسویں سال کی حیثیت سے کریں۔ نہ کہ نویں کے مطابق۔ کیونکہ نویں سال کا چندہ ان کی حیثیت سے بہت کم تھا۔"

آپ یہ الفاظ پڑھ کر اپنا وعدہ ایسا کریں۔ جو شاندار اور نمایاں ہو۔ اور پیچھے جانے کی نسبت آگے بڑھیں۔ براہ راست وعدہ کرنیوالے افراد کے تو اکثر وعدے ہی ہیں دسویں سال سے اضافہ کے ساتھ جماعتوں کے وعدے بھی بفضل خدا ایسے ہی ہیں۔ چنانچہ جماعت سکندر آباد دکن کا وعدہ بذریعہ تار نو ہزار روپیہ حضور کے پیش ہوا۔ جو تقریباً دسویں سال کے برابر ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء والسلام۔ (فنانشل سیکرٹری تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ مغربی محاذ پر کل موسم صاف تھا۔ اس لئے چار ہزار برطانی اور امریکن بمباروں اور فائٹروں نے جرمن دستوں۔ ٹینکوں۔ اور ان کے بڑھنے کے رستوں پر حملہ کیا۔ ہوائی لڑائیوں میں ۱۷۸ جرمن ہوائی جہاز تباہ کئے گئے۔ جرمن فوجوں سے بھری ہوئی ۱۷۴ لاریاں بھی برباد کر دی گئیں۔ اس کے علاوہ ۱۹۷ جرمن موٹر کاریں اور ۷ ٹینک بھی تباہ ہوئے دشمن کے رسد اور کمک کے رستوں پر زور کے حملے کئے گئے۔ کچھ طیاروں نے لکسمبرگ کے سامنے بڑائے پر شدید بمباری کی۔ نیز ریلوے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔

حملہ کرنے والی جرمن فوجوں کے شمالی اور جنوبی بازوؤں کو روک لیا گیا ہے۔ جرمن فوج سٹاوکو ایک طرف چھوڑ کر نامور سے تیس میل تک پہنچ چکی ہے۔ سٹاوو پر ابھی امریکن قبضہ ہے۔ بسٹونے کے علاقے میں جرمنوں نے امریکن فوج کو گھیر لیا ہے۔ مگر گھری ہوئی امریکن فوج برابر مقابلہ کر رہی ہے۔ اب ہوائی جہازوں کے ذریعہ رسد پہنچائی جا رہی ہے۔ سٹاویلو اور ایک اور شہر پر دشمن کا قبضہ ہو چکا ہے المیڈی کے پاس ابھی اسے کوئی خاص کامیابی نہیں ہوئی۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ اٹلی میں آٹھویں فوج کے برطانی دستوں نے دریائے سینیو کا ایک چھ میل لمبے ٹکڑے کو دشمن سے صاف کر دیا ہے۔ اب جنوب کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ شمالی مشرقی ہنگری اور سلواکیہ میں روسیوں کو برابر کامیابی ہو رہی ہے ایک ہزار جرمن سپاہی اور افسران گرفتار کئے گئے ہیں۔ ساہی کے شہر اور دریائے ڈینیوب کا درمیانی علاقہ دشمن سے صاف کر لیا گیا ہے۔ اور اب روسی دریائے ایپیو تک پہنچ گئے ہیں۔ ہنگری کا جو علاقہ دشمن سے آزاد کرا لیا گیا ہے۔ وہاں ایک نیشنل اسمبلی قائم کر دی گئی ہے۔ جس نے اہل ملک سے اپیل کی ہے کہ وہ اتحادیوں کا ساتھ دیں۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ بلجیم کے وزیر اعظم نے بلجیم کے اس علاقہ کے لوگوں کے لئے جس پر جرمن دوبارہ قبضہ کر چکے ہیں۔ ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ گو جرمن ہمارے ملک میں گھس آئے ہیں۔ مگر یہ مصیبت اب زیادہ دیر تک نہیں برداشت نہ کرنی پڑے گی۔

واشنگٹن ۲۴ر دسمبر۔ فلپائن میں منیلا پر امریکن ہوائی جہازوں نے زور کا حملہ کیا اور ایک سو ہوائی جہاز برباد کر دیئے گئے۔ جزیرہ لیٹے میں ۱۱ ہزار جاپانی مارے گئے ہیں۔

کانڈی ۲۴ر دسمبر۔ اراکان میں اتحادی دستوں نے کچھ اور کامیابی حاصل کی ہے کوتان کے گاؤں پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ جو کالاپانیزہ اور بالو کے جائے اتصال پر واقع ہے نیز اکدن سے ایک میل شمال میں ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ ایک جرمن فوجی مبصر نے کہا کہ جرمن یلغار کے شمالی بازو پر فیلڈ مارشل منٹگمری کی فوجوں نے ہلّہ بول دیا ہے۔ یہ برطانی دستے آخن کے جنوب اور جنوب مغرب میں سرگرمی دکھا رہے ہیں۔

دہلی ۲۴ر دسمبر۔ ریلوے کی مالیاتی مجلس نے فیصلہ کیا ہے کہ یکم اپریل ۱۹۴۶ء سے ہوشیارپور ردد آبہ برانچ ریلوے کو حکومت خریدے گی۔ اس پر تخمینًا ۸۰ لاکھ روپیہ صرف ہوگا۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانی فوج میں مزید اڑھائی لاکھ سپاہیوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ کیونکہ برطانیہ جنگ کو کامیابی کے ساتھ فتح کرنے کا مصمم ارادہ کر چکا ہے۔ فوج میں یہ اضافہ کسی ہنگامی ضرورت کا نتیجہ نہیں کہا جا سکتا۔ اب اٹھارہ سال کے نوجوانوں کو بھرتی کر لیا جائے گا۔ نیوی اور ایئر فورس سے بھی بہت سے آدمی لئے جائیں گے۔ اسی طرح ہوم ڈیفنس یا اڈمنسٹریٹو سرگرمیوں کے سلسلہ میں کام کرنے والوں میں سے بعض لوگوں کو فوج میں لیا جائے گا۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ انڈین جرنلسٹس اور مصنفین کی ایسوسی ایشن نے باتفاق رائے فیصلہ کیا ہے کہ یونان میں گورکھا سپاہیوں کے استعمال کئے جانے کے خلاف پروٹسٹ کیا جائے۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ جنرل آئزنہاور نے اپنی فوجوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ دشمن نے لڑائی کا آخری پانسہ پھینک دیا ہے اور کھلے میدان میں نکل آیا ہے۔ اسے برباد کر کے رکھ دو۔ ہماری کامیابیوں نے اس کی حالت بہت خراب کر دی تھی۔ چنانچہ اب وہ جھنجلا کر حملے کر رہا ہے۔ اس نے اپنی ہر چیز لڑائی کی آگ میں جھونک دی ہے ہمیں یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے ہم شاندار فتح حاصل کریں گے۔ ایسی فتح جو دنیا کی تاریخ میں سب سے بڑی فتح ہوگی۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ جرمنوں نے اتحادی سپاہیوں سے جو سامان جنگ چھینا ہے اسے اپنی پیش قدمی کی موجودہ رفتار کو برقرار رکھنے کے لئے بے دریغ استعمال کر رہے ہیں جرمن دستے میوز میں ۷ میل گھس گئے ہیں۔ بلجیم میں جرمن چالیس میل سے کچھ زیادہ بڑھ چکے ہیں۔ ان کے حملوں کا زیادہ تر زور نیمیچ کی طرف ہے۔ اور اب وہ اس شہر سے تیس میل دور ہیں۔ جو اس علاقہ میں اتحادیوں کا سب سے بڑا فوجی مرکز سمجھا جاتا ہے۔ فرانس کی سرحد سے بھی اب جرمن فوجیں تیس میل پر ہیں۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ اعلیٰ اتحادی کمانڈ سے اعلان ہوا ہے کہ مغربی محاذ پر سٹاوو کے مورچہ پر لڑائی کی حالت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ مارشن میں شمال کی طرف جرمنوں نے اس سڑک کو کاٹ دیا ہے۔ جو آلم کو جاتی ہے۔ وہاں ہماری فوجیں برابر مقابلہ کر رہی ہیں۔ مارشن کے شمال کی طرف جو جرمن فوج بڑھ رہی ہے۔ اس کے شمالی بازو کو روک لیا گیا ہے۔ بعض جرمن دستوں نے دریائے سار کو بھی پار کر لیا ہے۔ ایک محاذ پر جرمنوں نے چند گھنٹوں میں ایک ہزار گولے پھینکے

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ آٹھویں فوج کے کنیڈین دستوں نے دریائے سینیو کے کنارے کچھ اور پیشقدمی کر لی ہے۔ دشمن کی گھری ہوئی فوج پر دباؤ برابر جاری ہے۔ کل اتحادی دستوں نے بارودی سرنگوں کے میدان سے گزر کر فائنزا سے چار میل پر ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ روسی فوجیں شدید مقابلہ کے باوجود ہنگری اور سلواکیہ میں بڑھ رہی ہیں۔ اور بہت سی جگہوں پر قبضہ کر چکی ہیں۔ بوڈاپسٹ کے شمال میں جرمن پیدل فوج اور ٹینک سخت مزاحمت کر رہے ہیں اور گھمسان کا رن پڑ رہا ہے۔

واشنگٹن ۲۴ر دسمبر۔ سائپان کے اڈوں سے اڑ کر امریکن ہوائی جہازوں نے ٹوکیو سے سات سو میل جنوب میں آئیوجیما کے جزیرہ پر حملہ کیا۔ جزیرہ لیٹے میں پالم پان روڈ پر شدید برابر جاری ہے منڈورہ میں بھی امریکن فوج مزاحمت کے بغیر بڑھتی جا رہی ہے۔

دہلی ۲۴ر دسمبر۔ برما میں ۱۵ ویں ہندوستانی کور کے برطانی دستوں نے ڈیاپائنٹ کے مقام پر قبضہ کر لیا ہے جو اراکان کے سمندری کنارے پر ہے مشرقی افریقہ کی فوج نے یو کھینڈانگ سے بارہ میل جنوب مشرق میں ایک پہاڑی پر قبضہ کر لیا ہے۔ یہاں سے آٹھ میل جنوب میں جاپانی خود ہی ایک گاؤں کو چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں۔

لنڈن ۲۴ر دسمبر۔ شمالی مغربی یونان میں بھی خانہ جنگی شروع ہو چکی ہے جمعرات کی صبح کو نیشنل ریپبلکن لیگ نے اشتراکیوں نے رجعت پسندوں پر حملہ بول دیا جنگ ابتک جاری ہے۔

لاہور ۲۴ر دسمبر۔ سونا ۴/۴/۷۴ چاندی ۸/۱۳۴ پونڈ ۴۵/- روپے امرت سر میں سونا ۱۲/۷۶ روپے۔

طبیہ عجائب گھر کہاں واقعہ ہے

طلبہ گاہ کے سامنے تعلیم الاسلام کالج ہے اور اس کالج کے شرق کی طرف ۵۰ قدم پر طبیہ عجائب گھر واقع ہے۔!

طبیہ عجائب گھر کے کھلنے کے اوقات

۲۴ر دسمبر سے ۳۱ دسمبر تک طبیہ عجائب گھر صبح ۹ بجے سے لے کر رات کے ۹ بجے تک کھلا رہے گا۔ باستثنائے اوقات جلسہ۔ مینجر طبیہ عجائب گھر قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah